سوال

دو بہنوں کا نکاح اور مردہ کھانا!

جواب

دو بہنوں سے نکاح اور مردہ خوری کی حرمت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے دو سوال ہیں ایک یہ کہ کیا ایک آدمی کیساتھ دو بہنوں کا نکاح ہوسکتا ہے ؟ یا اگر وہ ایک بہن کیساتھ کرے تو کچھ عرصہ بعد دوسری بہن کیساتھ کرلے ؟ کافی افواہیں ہیں کہ نہیں ہوسکتا مگر مطمئن جواب کوئی نہیں دیتا یعنی قرآن وسنت کے حوالہ سے ! دوسرا آج کل عجیب خبر آگئی کہ کچھ لوگ مردہ نکال کر کھاتے ہیں ! پاکستانی قانون میں تو کوئی خاصی سزا نہیں مگر اسلام کیا کہتا ہے ؟ برائے کرم قرآن وسنت سے روشنی ڈال کر رہنمائی فرمائیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! بیک وقت دو بہنوں کو ایک آدمی کے نکاح میں رکھنا ناجائز اور حرام ہے ، اللہ تعالی نے حرام رشتوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا ۔ : (وأن تجمعوا بين الأختين) (النساء : 23) اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو یہ بھی حرام ہے ۔ ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو جمع کرنے کی ممانعت ہے ، اگر ایک فوت ہوجائے یا اسے طلاق دے دی جائے تو پھر دوسری سے نکاح ہوسکتا ہے ، کیونکہ اس صورت دو بہنوں کا اجتماع نہیں ہے ۔ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام میں سے جن جن کے نکاح میں دو دو بہنیں تھیں انہوں نے ان میں سے ایک ایک کو طلاق دے دی اور ایک ایک کو اپنے پاس رکھ لیا ۔ دوسرے جو آپ نے مردہ خوری کے حوالے سے پوچھا ہے تو شرعی اعتبار سے اس کی کوئی سزا موجود نہیں ہے ، لیکن یہ ایک حرام عمل ہے ، کیونکہ اللہ تعالی نے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام کیا ہے ، اور مردار کوئی بھی حرام ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ حرمت علیکم المیتۃ والدم ، ، ، (المائدۃ : 3) اللہ نے تم پر مردار اور خون کو حرام کیا ہے ۔ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ [الأعراف : 157] وہ تم پر اکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام کرتا ہے ۔ نیز یہ عمل احترام انسانیت کے منافی اور خلاف ہے ۔ جس کی بناء پر یہ حرام اور ناجائز عمل ہے ۔ ان کو اس قبیح عمل سے روکنے کے لئے کوئی بھی تعزیری سزا دی جاسکتی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی